© rasailojaraid.com

اس کی وجہ محض اس کی کینہ پروری تھی۔ اس میں ضعیف اور شاذ روایتوں کا سہارا لیکر تاویلیں کرنا مورخانہ دیانت کے خلاف ہے۔ ص ۲۱۶ پر کیرج کو جے پور لکھا ہے معلوم نہیں کہ اس سے کونسا جے پور مراد ہے۔ محمد بن قاسم کی فتوحات تو صرف سندھ اور ملتان تک محدود تھیں۔ ص ۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰ اور ۲۲۱ پر "سلیمان" کی جگہ غلطی سے "ولید" اور ص ۲۲۱ پر "یزید" کے بجائے "قتیبہ" لکھا گیا ہے۔ صفحہ ۲۲ سطر نین میں ۹۹ھ کے بجائے "۹۸ھ" ہونا چاہئے۔ قسطنطنیہ پر مسلمانوں کے حملہ کی ناکامی کی بڑی وجہ یہ تھی کہ رومی ایک جدید قسم کا ہتھیار رکھتے تھے، انگریزی تاریخوں میں اس کو "یونانی آگ" "Greek Fire" سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس جدید ہتھیار کی نسبت تحقیق یہ ہے کہ یہ آجکل کے تارپیڈو کے مشابہ تھا اور جہازوں کو اڑانے کا کام کرتا تھا اس لئے لائق مصنف کا صفحہ ۲۲ پر یہ لکھنا کہ "قسطنطنیہ کی فصیل بہت اونچی تھی۔ رومی اس کے اوپر سے آگ برسا رہے تھے...... اس لئے مسلمان چند دنوں کے محاصرہ کے بعد ناکام لوٹ آئے" صحیح نہیں ہے پھر قسطنطنیہ کو جو مشرقی یورپ کا دروازہ ہے اس کو "مشرقی یورپ کا قلب" کہنا بھی صحیح نہیں، صفحہ ۱۷ سطر ۲ میں "عمر بن عبدالعزیز" کی جگہ غلطی سے "عبداللہ بن عمر" لکھا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں دو صفحہ میں غلطنامہ ہے مگر پھر بھی اس میں بہت سی غلطیاں تصحیح سے رہ گئی ہیں۔ امید ہے کہ کتاب کے آئندہ اڈیشن میں ان کا خیال رکھا جائیگا۔

عہد نبوی کا نظام تعلیم | از جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب استاذ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۰ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت ۸ ؍ پتہ:۔ مکتبہ مجلہ نظامیہ حسینی علم حیدرآباد دکن۔

یہ ایک مقالہ ہے جو پہلے اسلامک کلچر حیدرآباد دکن۔ معارف اعظم گڈھ اور مجلہ نظامیہ حیدرآباد میں شائع ہوا تھا اب اسے ادارۂ ترقی تعلیم اسلامی حیدرآباد دکن نے کتابی شکل میں چھاپا ہے۔ اس میں فاضل مقالہ نگار نے بڑی خوبی اور عمدگی سے یہ ثابت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میمنت مہد میں تعلیم کا کیا نظام تھا؟ علم کی کیا اہمیت تھی؟ اس کا مقصد کیا تھا؟ مردوں کی تعلیم کے کتنے شعبے تھے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عورتوں کی تعلیم کا کیا بندوبست تھا؟ معلمین کس طرح اور کیا کیا پڑھاتے اور سکھلاتے تھے۔ کہاں کہاں درس کے حلقے قائم تھے؟ وغیرہ وغیرہ اس موضوع پر یہ مقالہ نہایت جامع اور پُر از معلومات ہے۔

عرب حبشی تعلقات اور نودستیاب شدہ مکتوب نبوی بنام نجاشی از ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب استاذ جامعہ عثمانیہ، تقطیع کلاں ضخامت ۴۲ صفحات کتابت وطباعت عمدہ قیمت ۸ ر پتہ:۔ مکتبہ مجلہ نظامیہ حسینی علم حیدرآباد دکن۔

اس رسالہ میں فاضل مصنف نے اس پر بحث کی ہے کہ اسلام سے پہلے عرب اور حبش میں تعلقات کیسے تھے؟ پھر اسلام کے بعد ان تعلقات کی نوعیت کیا ہوگئی۔ اس سلسلہ میں یمن پر حبش کے قبضہ اور اس کے اسباب کا اور ابرہہ کے مکہ معظمہ پر حملہ وغیرہ کا بھی ذکر آیا ہے۔ پھر مسلمانوں کی ہجرت حبشہ کا بیان کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے نام جو مکتوب گرامی روانہ کیا تھا اس پر ایک محققانہ اور سیر حاصل بحث ہے اور اس ذیل میں حال ہی میں جو ایک جدید مکتوبِ نبوی ملا ہے اس پر تبصرہ ہے۔ اس کے بعد حبش اور عرب کے ان تعلقات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو خلفار کے زمانوں میں رہے۔ مقالہ کے ساتھ مکتوبِ نبوی بنام نجاشی کا ایک عکس بھی شامل اشاعت ہے۔

تاریخ ادب ہندی از پروفیسر سید ظہیر الدین احمد صاحب علوی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ تقطیع خورد ضخامت ۲۵۰ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد دو روپے پتہ:۔ لالہ رام نرائن لعل بک سیلر، الہ آباد۔

اردو میں ہندی شاعری پر تو کئی کتابیں ہیں لیکن یہ اردو میں پہلی کتاب ہے جس میں ہندی زبان کی ابتدار۔ اس کا عہد بعہد نشو و نما۔ اور اس کے مختلف چار دور اور ان کی خصوصیات۔ ان دوروں کے نظم و نثر کے نمونے۔ مشہور شعرا اور ادبا کا مختصر تذکرہ۔ پھر دورِ جدید اور ہندی کے ادبی ادارے اور اس زبان کے موجودہ رجحانات، ان سب چیزوں کا مفید پُر از معلومات اور ناقدانہ بیان ہے۔ ان ابواب کے مطالعہ سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ ہندی ادب کی ترقی اور ترویج میں ہندوؤں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا بھی کتنا حصہ ہے

© rasailojaraid.com